Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۲۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۳/۲۸ | ۱۵ صفر ۱۳۹۴ھ ۱۰ امان ۱۳۵۳ ہش ۱۰ مارچ ۱۹۷۴ء | نمبر ۵۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل لاہور سے یہ اطلاع موصول ہوئی کہ:۔

پیچش کی تکلیف ابھی چل رہی ہے لیکن پہلے سے افاقہ ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۹ امان۔ کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب امیر مقامی کی زیرِ ہدایت محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۂ فتح کی آخری چند آیات کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے مامورین کی جماعتیں کن حالات و ادوار میں سے گذر کر ترقی کرتی ہیں اور کس طرح شدید مخالفتوں میں سے گزر کر آہستہ آہستہ کامیابی کی منزل تک پہنچتی ہیں۔ آپ نے بتایا کہ مامور من اللہ کی جماعت کے ہر فرد کو اس یقین سے معمور ہونا چاہیئے کہ کامیابی بالآخر ہمارے لئے ہی مقدر ہو چکی ہے مگر اس کے ساتھ ہی اسے ہر لمحہ اپنی دینی ذمہ داریوں کو ادا کرنے، عبادات بجا لانے اور ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کے لئے تیار اور آمادہ رہنا چاہیئے اور ہمیشہ اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں کا جائزہ لے کر ان کی اصلاح کرنے کی فکر کرنی چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف بیرونِ ملک تبلیغِ اسلام کرنے کے بعد ۱۰ مارچ بروز اتوار شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ مقامی احباب سٹیشن پر تشریف لا کر ان کا خیر مقدم کریں۔

(وکالتِ تبشیر ربوہ)

میری امی جان بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نصیر الدین ہمایوں۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جبتک آزمائش نہ ہو ایمان کوئی حقیقت نہیں رکھتا

زبانی اقرار تو ایک آسان بات ہے لیکن کر کے دکھانا اور بات ہے

"لوگ سمجھ لیتے ہیں کہ ہم مومن ہیں اور مسلمان ہیں لیکن دراصل وہ نہیں ہوتے۔ زبانی اقرار تو ایک آسان بات ہے لیکن کر کے دکھانا اور بات ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے احسب النّاس الآیۃ۔ یعنی کیا لوگ گمان کرتے ہیں کہ وہ مومن اور پکّے ایمان دار ہیں اور ابھی وہ آزمائے نہیں گئے۔ پس جب تک آزمائش نہ ہو ایمان کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ بہت لوگ ہیں جو آزمائش کے وقت پھسل جاتے ہیں اور تکلیف کے وقت ان کا ایمان ڈگمگا جاتا ہے۔

ایک یہودی کا قصّہ ہے جو کہ ایک بڑا طبیب گزرا ہے اور جس کا نام ابوالخیر تھا کہ ایک دفعہ وہ ایک کوچہ میں سے گزر رہا تھا جبکہ اس نے ایک شخص کو یہ پڑھتے ہوئے سُنا کہ احسب النّاس الآیہ اگرچہ وہ یہودی تھا اس نے آیت کو سُن کر اپنے ہاتھوں سے ایک دیوار پر ٹیک لگالی اور سر جھکا کر رونے لگا۔ جب رو چکا تو اپنے گھر آیا اور جب وہ سو گیا تو اس نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے آکر فرمایا کہ اے ابوالخیر تعجّب ہے کہ تیرے جیسا فضل و کمال والا انسان مسلمان نہ ہو۔ صبح جب اُٹھا تو اس نے تمام شہر میں اعلان کر دیا کہ مَیں آج مذہبِ اسلام قبول کرتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۰۱)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی تاجروں، ڈاکٹروں، وکیلوں، انجینئروں اور صنعتکاروں کو خطاب کرتے ہوئے اپنے ایک حالیہ خطبہ جمعہ میں فرمایا:

"پس مَیں ان سے کہوں گا کہ ہم نے چونکہ کام کی ابتداء ابھی سے کرنی ہے اور چونکہ ابتدائی کاموں کے لئے ہم پر بہت سے ابتدائی اخراجات پڑ جائیں گے اس لئے وہ ہمّت کر کے شروع میں اپنے اپنے وعدہ کے سولہویں حصّہ کی بجائے جتنا زیادہ سے زیادہ دے سکتے ہوں دیدیں۔"

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ امان ۱۳۵۳ ہش

نشاناتِ الٰہیہ کا لامتناہی سلسلہ

اللہ تعالیٰ نے انفس و آفاق میں اپنی ہستی اور اپنی غیر محدود قدرتوں کے بے شمار نشانات ظاہر فرمائے ہیں۔ یہ نشانات ہر لمحہ اور ہر لحظہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ ان نشانوں کے ظہور کا سلسلہ کسی لمحہ بھی منقطع نہیں ہوتا۔ نشاناتِ الٰہیہ کا یہ تسلسل ہر لمحہ اور ہر لحظہ انسانوں کو توجہ دلا رہا ہوتا ہے کہ ان کا خالق و مالک وہی واحد و لاشریک، حیّ و قیّوم خدا ہے جس نے یہ کائنات پیدا کی ہے اور جو اُسے قائم و برقرار رکھتا چلا آ رہا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے نشانات کے اس مسلسل ظہور کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

ترجمہ:- اُس (یعنی واحد و لاشریک، حیّ و قیّوم خدا) کے نشانوں میں سے ایک یہ نشان بھی ہے کہ اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اس پیدائش کے نتیجہ میں تم بشر بن جاتے اور زمین میں پھیل جاتے ہو۔

اور اس کے نشانوں میں سے ایک یہ نشان بھی ہے کہ اُس نے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں تاکہ تم اُن کی طرف مائل ہو کر تسکین حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان پیار اور رحم کا رشتہ پیدا کیا ہے۔ اس میں فکر کرنیوالی قوم کے لئے بڑے نشان ہیں۔

اور اس کے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف بھی ہے۔ اس میں تمام جاننے والوں کے لئے بڑے نشان ہیں۔

اور اس کے نشانوں میں سے رات کے وقت اور دن کے وقت تمہارا سونا اور اس کے فضل کے حاصل کرنے کے لئے محنت کرنا بھی ہے۔ اس میں سننے والی قوم کے لئے بڑے نشان ہیں۔

اور اس کے نشانوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تم کو بجلی، خوف اور طمع پیدا کرنے کے لئے دکھاتا ہے اور بادل سے پانی اُتارتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اس میں عقل والے لوگوں کے لئے بڑے نشان ہیں۔

اور اس کے نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کا اس کے حکم سے کھڑا رہنا بھی ہے پھر (اس کا یہ نشان بھی ظاہر ہوگا کہ) جب وہ تم کو زمین سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو اچانک تم زمین سے نکلنے لگو گے۔

اور آسمانوں اور زمین میں بسنے والے تمام وجود اس کے فرمانبردار ہیں۔

اور وہ پیدائش (عالم) کو شروع بھی کرتا ہے اور پھر بار بار اس کو پیدا کرتا رہتا ہے اور یہ امر اس کے لئے بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان سب سے بالا ہے اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

(الروم آیات ۲۱ تا ۲۸)

الغرض انفس و آفاق میں ہر لحظہ اور ہر لمحہ نشاناتِ الٰہیہ ظاہر ہو رہے ہیں۔ سُننے اور دیکھنے، سوچنے اور غور کرنے اور عقل سے کام لینے والوں کے لئے ہر طرف خدائے حیّ و قیّوم، قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر کے بے شمار اور اَن گنت نشان پھیلے ہوئے ہیں۔ بلکہ نشانات کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے جو ازل سے جاری ہے اور ابد تک چلتا چلا جائے گا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے اور کیا خوب فرمایا ہے ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اُس مبداء الانوار کا — بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہوگیا — کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اُس میں جمالِ یار کا
ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف — جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا
چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں — ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا
کیا عجب تُو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص — کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں — کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدۂ دشوار کا
خوبرویوں میں ملاحت ہے ترے اس حسن کی — ہر گل و گلشن میں ہے رنگ اس ترے گلزار کا
چشمِ مستِ ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

اگر انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اُس کی غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں کے نشانوں بلکہ نشانوں کے اس لامتناہی سلسلہ پر غور کرے تو ایک لمحہ کے لئے بھی اس کے واسطے خدائے قادر و عزیز کی یاد اور اس کے ذکر سے غافل رہنا ممکن نہیں رہتا۔ اُس کا فرضِ منصبی ہی یہ ہے کہ وہ نشاناتِ الٰہیہ کے اس لامتناہی سلسلہ سے اعراض اختیار نہ کرے بلکہ اس پر غور کر کے ہر لحظہ اور ہر آن اُس کے ذکر میں مصروف رہے۔ اس فرضِ منصبی سے اعراض اور اس کی بجا آوری میں غفلت بہت بڑی معصیت ہے جو قوموں کو اسی دنیا میں موردِ عذاب بنانے پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الروم میں ہی (جس میں اس نے ہر آن ظاہر ہونے والے اپنے نشانوں کے لامتناہی سلسلہ کا ذکر کیا ہے) خدا تعالیٰ کی ہستی اور آخرت کا انکار کرنے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝

(سورۃ الروم آیات ۱۰ و ۱۱)

ترجمہ:- کیا وہ زمین میں نہیں پھرے اور یہ نہیں دیکھا کہ جو اُن سے پہلے لوگ تھے ان کا انجام کیا ہوا تھا؟ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور انہوں نے زمین کو خوب اکھیڑا (یعنی ہل چلایا) تھا۔ اور اُسے اس سے زیادہ آباد کیا تھا جتنا انہوں نے کیا ہے۔ اور اُن کے رسول اُن کے پاس دلائل لے کر آئے تھے۔ کیونکہ اللہ کی شان کے مطابق نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا بلکہ وہ لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ پھر ان لوگوں کا جنہوں نے بُرے کام کئے تھے اللہ کے نشانوں کا انکار کرنے کی وجہ سے بُرا ہی انجام ہوا۔ اور وہ اللہ کے نشانوں کا تمسخر اُڑایا کرتے تھے۔

ہر لحظہ اور ہر آن ظاہر ہونے والے اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی ناقدری اور اس ناقدری کے بُرے انجام سے بچنے کا اللہ تعالیٰ نے طریق یہ بتایا ہے:-

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝

(الروم آیات ۱۸ و ۱۹)

ترجمہ:- پس (اللہ کے نشانوں کی قدردانی کا تقاضا یہ ہے کہ) اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کے وقت میں داخل ہو یا صبح کے وقت میں داخل ہو۔ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے۔ اور بعد دوپہر بھی اس کی تسبیح کرو۔ اور اسی طرح (یعنی) دوپہر کے وقت بھی۔

الغرض صبح اور شام نیز دن کے وقت بھی یعنی ہر لمحہ اور ہر آن خدا تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہنا وہ عملِ خیر ہے کہ جس کے نتیجہ میں انسان ہر لمحہ اور ہر آن ظاہر ہونے والے نشانوں کی ناقدری اور اس کے بُرے انجام سے بچ سکتا ہے۔

جماعت احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۹، ۳۰، ۳۱ امان ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۲۹-۳۰-۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء) بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

محبوب عالم خالد سیکرٹری مجلس مشاورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کی تعمیر مساجد کی عظیم مہم

مقامی مساجد کا دلچسپ مشاہداتی جائزہ

مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب ایم۔ایس۔سی کانو نائیجیریا

(۲)

تعمیر مساجد کے ضمن میں جماعت نائیجیریا کا وسیع پروگرام

نائیجیریا میں ہماری جماعت کی ترقی میں خدا کے فضل سے ہماری مساجد کا بھی خاصا دخل ہے۔ مسجد اور جماعت گویا لازم و ملزوم امور ہیں اور یہ بات اکثر مشاہدہ میں آئی ہے کہ جس مقام پر جماعت قائم ہونے کے باوجود مسجد بعد میں بنائی جا سکی وہاں جماعت کی ترقی کی رفتار سست پڑ گئی لیکن جہاں کہیں مسجد جلدی میسر آگئی وہاں ماشاء اللہ جماعت کی رفتار ترقی تیز ہو گئی۔ پھر مسجد کے حجم و توسیع اور عمدگی کی بھی اس جماعت کی ترقی سے ایک خاص نسبت نظر آتی ہے۔ مساجد کی اس اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے جماعت کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مساجد تعمیر کرنے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں جو تحریک جاری کی گئی ہے اس کی پانچ بڑی شقیں ہیں۔

اوّل:- ہر اس مقام پر جہاں جماعت قائم ہے کم از کم ایک مسجد ضرور ہونی چاہیے۔

دوم:- جہاں مسجد کی گنجائش کم ہو تو اسے وسیع کرنے کا اہتمام کیا جائے۔

سوم:- بعض بڑی جماعتوں اور بڑے مقامات پر ایک سے زیادہ مساجد کی تعمیر ضروری ہو وہاں حسب حالات زائد مساجد تعمیر کی جائیں۔

چہارم:- ان سب مساجد کی مناسب دیکھ بھال تزئین و آرائش اور صفائی وغیرہ کا خاص اہتمام رکھا جائے۔

پنجم:- ہر مسجد کے نام کا جلی بورڈ اس پر آویزاں ہو اور مسجد اور جماعت کی دیگر غیر منقولہ املاک کو قانونی طور پر صدر انجمن احمدیہ کی نائیجیرین شاخ کے نام رجسٹر کروا دیا جائے۔

اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے جماعت کی طرف سے پوری کوشش کی جا رہی ہے اور اس کے نتیجے میں خدا کے فضل سے سال بسال کتنی ہی نئی مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ متعدد نئی مساجد تعمیر کے لئے ہیڈ کوارٹر کی طرف سے مقامی جماعتوں کو گرانقدر مالی امداد بھی دی جا رہی ہے۔

بعض زیر تکمیل پراجیکٹس

اس وقت ملک میں متعدد مقامات پر مساجد کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ بعض جگہوں پر ابتدائی مراحل طے ہو چکے ہیں اور بعض جگہ ابھی سکیمیں ہیں اور پراجیکٹس بنائے جا رہے ہیں ان کا بھی ذکر کرتا ہوں۔

احمدیہ مسجد منّا

نارتھ ویسٹرن سٹیٹ کے اس مشہور شہر میں مارچ ۱۹۷۱ء میں "نصرت جہاں سکیم" کے تحت ناصر الدین احمدیہ سیکنڈری سکول جاری کیا گیا تھا جبکہ یہاں ابھی باقاعدہ جماعت قائم نہیں تھی۔ اس خاکسار کو اس سکول کے پہلے پرنسپل کی حیثیت سے عارضی طور پر کچھ عرصہ یہاں خدمت کا اللہ تعالیٰ نے موقعہ بخشا تھا۔ سکول کھلنے کے بعد جلد ہی بفضلہ جماعت قائم ہو گئی اور پھر اللہ تعالیٰ نے اسے توفیق بخشی کہ چند ماہ قبل یہ اپنی مسجد کی بنیاد رکھ سکے۔ ابھی تعمیر کا کام جاری ہے۔ نارتھ ویسٹرن سٹیٹ میں ہماری جماعت کی یہ … سے پہلی مسجد ہو گی۔

مسجد BENIN

اس اہم تاریخی شہر میں جو MID-WESTERN STATE کا صدر مقام ہے مسلمان خاصی اقلیت میں ہیں۔ ہماری مختصر جماعت جو ابھی حال ہی میں یہاں منظم ہوئی ہے بنایت پُرعزم اور پُرجوش ہے اور جلد از جلد کوئی موزوں جگہ حاصل کر کے مسجد بنانے کا پختہ ارادہ کئے ہوئے ہے۔ محترم امیر صاحب نے ان کی حوصلہ افزائی کی خاطر انہیں مسجد کے لئے مرکز کی طرف سے دو صد نائرا کے عطیے کی پیشکش کر دی ہے جو مسجد کی تعمیر کروانے کے ساتھ ہی انہیں ادا کر دیا جائے گا۔

ساڈھے زابی

یہ چھوٹا سا قصبہ اسی نارتھ ویسٹرن سٹیٹ میں برلب سڑک واقع ہے جہاں ہماری جماعت بھی ابھی چھوٹی ہے۔ اب تک یہ لوگ قصبے کی مشترکہ سماجی بہبود کی ایک بوسیدہ عمارت میں نمازیں پڑھتے رہے ہیں لیکن اب کچھ لوگوں کی طرف سے جماعت کی مخالفت شروع ہونے پر ان احباب کو اپنی الگ مسجد تعمیر کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوئی۔ گذشتہ ماہ مجھے امیر صاحب کے ہمراہ یہ قصبہ دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ آپ نے مقامی چیئرمین کو اپنی زمین کا ایک ٹکڑا مسجد کے لئے قیمتاً جماعت کو دینے کی تحریک کی تو اس نے بلا توقف بڑی شاہراہ کے کنارے پر واقع ایک بڑا قطعہ زمین مفت پیش کر دیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ جناب امیر صاحب نے وہیں انہیں ہیڈکوارٹر کی طرف سے ۲۰۰ نائرا کی رقم کے عطیے کا اعلان کر دیا نیز قریبی جماعتوں کو تحریک کی کہ وہ مالی امداد اور رضاکارانہ خدمت کے ذریعے اس مسجد کی تعمیر کا ذمہ لیں۔ یہ سب امور اس بظاہر بے سہارا چھوٹی سی جماعت کی غیر معمولی حوصلہ افزائی کا موجب بنے اور امید کی جاتی ہے کہ چند ماہ کے اندر انشاء اللہ یہ مسجد بھی تیار ہو جائیگی۔

ایاموئی IYA-MOYE

یہ خوبصورت قصبہ کوارا سٹیٹ میں ہے اور یہاں ہمارے ڈاکٹر صاحب ہفتہ میں ایک دن چند گھنٹوں کے لئے قصبے کے مریضوں کے علاج کی خاطر آتے ہیں۔ مقامی جماعت کے احباب فی الحال اپنے چیئرمین الحاجی عبدُہ کے مکان پر نمازیں ادا کرتے ہیں۔ اس سے قریب ہی ایک قطعہ مسجد کے لئے چن لیا گیا ہے اور چیئرمین کے اپنے شاندار مکان کو دیکھتے ہوئے ہم پر امید ہیں کہ انشاء اللہ مسجد کی عمارت بھی خاصی عمدہ ہوگی۔

اکوانگہ AKWANGA

یہ قصبہ B.P سٹیٹ میں ایک اہم شاہراہ پر واقع ہے۔ ہمارے ایک احمدی ڈاکٹر چوہدری محمد امجد صاحب یہاں حال ہی میں متعین ہوئے تو ان کی کوششوں سے یہاں ایک چھوٹی سی جماعت قائم ہو گئی ہے اور یہ امجد صاحب مسجد کے لئے ایک قطعہ حاصل کر کے جلد ہی تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مقامی علماء کی طرف سے جماعت کی مخالفت بھی شروع ہو گئی ہے۔ مجھے ذاتی طور پر اس جگہ جانے کا ابھی تک اتفاق نہیں ہوا۔ کچھ روز ہوئے ہمارے لوکل مشنری یہاں کا دورہ کر کے آئے ہیں۔ ان کی زبانی اور مکرم امجد صاحب کے خطوط سے یہ حالات معلوم ہوتے ہیں۔

مشرقی ریاستیں

نائیجیریا کے جنوب مشرق کی تین ریاستوں میں عیسائیوں کی غالب اکثریت ہے۔ مسلمان تو نہ ہونے کے برابر ہیں۔ چند سال پہلے اسی علاقے میں بیافرا کے نام سے ایک آزاد مملکت قائم کرنے کی ناکام کوشش ہوئی تھی۔ اب جنگ میں شکست کھا جانے کے بعد ان لوگوں میں اسلام کی طرف کچھ رجحان پیدا ہوا ہے۔ چند مقامات پر ہماری جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور میری تشخیص کے مطابق ہماری تین مساجد بھی بن چکی ہیں۔ بہرحال اس علاقے میں اسلام کی تبلیغ اور مساجد کی تعمیر کی انتہائی ضرورت ہے اور یہاں کے مخصوص حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ دیگر ممالک کی احمدی جماعتیں بھی اس بھلے پراجیکٹ میں حسب توفیق ضرور حصہ لیں۔ عیسائی مشنز یہاں اپنے دفاع کے لئے پورے طور پر حرکت میں آ چکے ہیں اور متعدد عیسائی ممالک کی طرف سے ان کی بھرپور امداد کی جا رہی ہے۔ ان کے بالمقابل ہمارے میسر ظاہری وسائل بہت کم ہیں۔

مسجد اڈوآنی

ویسٹرن سٹیٹ کی سرحد پر اس گاؤں میں یہ مسجد حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے اور اس کا باقاعدہ افتتاح مکرم امیر صاحب مولوی محمد اجمل شاہد صاحب نے ۲۹ جولائی کو کیا۔ اس خوبصورت مسجد کی افتتاحی تقریب کی تفصیلی رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ چند ایک مساجد کا تذکرہ ہے جو خاکسار کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ ورنہ ان کے علاوہ متعدد شہروں میں مساجد موجود ہیں یا زیر تعمیر ہیں اور ان کی تکمیل کے لئے مکرم امیر صاحب کی طرف سے حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے بہت سی نئی مساجد جلد پایہ تکمیل کو پہنچ رہی ہیں۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ آف خوشاب

میری پیاری والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حافظ عبدالحلیم خان صاحب خوشاب) بقضائے الٰہی ۱۶-۱۷ فروری ۱۹۷۵ء کی درمیانی شب [illegible] اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ ۱۹۳۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئیں۔ باوجودیکہ ہمارے ننھیال سب غیر از جماعت ہیں مگر آپ بفضلِ اللہ تعالیٰ احمدیت کے ساتھ پورے اخلاص و فدائیت سے وابستہ رہیں۔ سالہا سال تک لجنہ اماء اللہ خوشاب کی صدر رہیں۔ بہت سی بچیوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ تلاوت قرآن کریم آپ کا محبوب مشغلہ تھا۔ پنجگانہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد نوافل اور ذکر الٰہی کی طرف خاص توجہ دیتیں۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی برکات سے مستفیض ہوتیں۔ سلسلہ کی مالی تحریکات مثلاً تحریک جدید، وقف جدید، نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور مساجد بیرون فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر جب حضرت اقدس ایدہ اللہ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا اعلان فرمایا تو اس میں بھی آپ نے اپنا وعدہ لکھوایا۔

تقسیم ملک سے قبل ہر سال قادیان کے جلسہ سالانہ میں شریک ہوتیں اور بعدہٗ ہر سال ربوہ میں جلسہ کے موقع پر تشریف لے جاتیں حتیٰ کہ اپنی وفات سے قریباً دو ماہ قبل جلسہ سالانہ ۱۹۷۴ء میں باوجود انتہائی ضعف اور کمزوری کے شریک ہوئیں اور جلسہ سالانہ کی برکات سے حصہ پایا۔

خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام سے بہت عقیدت تھی۔ بزرگانِ دین کی بڑی قدر کرتیں اور اکثر دعائیہ خطوط حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھواتی رہتیں۔ بچے بچیوں کی تربیت کی نازک ذمہ داری نہایت احسن طور پر نبھائی۔ آپ کی ساری اولاد بفضلہ تعالیٰ سلسلہ احمدیہ کی فدائی اور وفادار ہے۔ خاکسار نے ۱۹۶۲ء میں جب اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے وقف کیا تو آپ کو انتہائی مسرت ہوئی اور فرمایا کہ الحمدللہ آج اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے میری ایک دیرینہ خواہش کو پورا کر دیا کہ میرا ایک بیٹا مبلغ بن کر خدمت دین پر لگ گیا۔

آپ صبر و استقلال کا پیکر تھیں۔ ۱۹۳۴ء اور ۱۹۵۳ء کے پرآشوب زمانہ میں جب مخالفین نے احمدیت کے خلاف شور اٹھایا تو آپ کی سلسلہ احمدیہ سے وفاداری اور اخلاص میں مزید ترقی ہوئی۔ اسی طرح آپ وفات سے قریباً چھ سال قبل سخت بیمار رہیں۔ مگر پورے تحمل اور صبر سے بیماری کا مقابلہ کیا۔

آپ نے اپنی یادگار چھ لڑکے پانچ لڑکیاں چھوڑے ہیں۔

بزرگان سلسلہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے عاجزانہ التماس ہے کہ خاکسار کی محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت و رحمت کی چادر میں لپیٹے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

(عبدالستار خان مربی سلسلہ احمدیہ۔ ربوہ)

مکرم عظیم قادر صاحب آف سانگلہ ہل

سانگلہ ہل کے ایک مخلص اور بزرگ احمدی مکرم عظیم قادر صاحب مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات تقریباً ۷۰ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

۱۲ اکتوبر کو محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے گول بازار میں نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔

مرحوم قادیان سے چند میل کے فاصلے پر گھوڑے واہ گاؤں کے ایک ممتاز خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ بیعت سے قبل احمدیت کے سخت مخالف تھے اور علماء احمدیت کے خلاف جلسے کرواتے۔ وہ خود بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جلسہ کے بعد میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اور مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو کھانا کھلوا رہا تھا تو مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب کہنے لگے مولوی صاحب حضرت مرزا صاحب کی اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی تفسیر پڑھ جائیں تو آپ کو جھگڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس گفتگو سے میرے دل میں احمدیت سے متعلق تحقیق کا خیال پیدا ہوا۔ چنانچہ میں نے حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کی کتب خریدیں اور ان کا مطالعہ کیا۔ ایک سال سوچنے اور سمجھنے کے بعد ایک مبشر خواب کی بنا پر میں حلقہ بگوش احمدیت ہو گیا۔

احمدیت کے قبول کرنے کے بعد آپ کی سخت مخالفت ہوئی۔ تکالیف کافی آئیں لیکن آپ نہ صرف ثابت قدم رہے بلکہ اخلاص اور ایمان میں ترقی کرتے چلے گئے۔ پارٹیشن کے بعد سانگلہ ہل میں مقیم ہو گئے۔ صاحب کشوف و رؤیا تھے۔ اسلامی شعار کے بے حد پابند تھے۔ پرہیزگار و متقی تھے۔ زرگر کا کام کرتے تھے۔ اپنے پیشہ میں دیانتداری میں بے حد مشہور تھے۔ سلسلہ سے درد رکھنے والے تھے۔ قادیان کی تڑپ ہر وقت ان کے دل میں رہتی تھی۔ بیماری میں بھی اپنی اولاد کو ہمیشہ مسجد میں جانے اور احمدیت و خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین فرماتے۔

قریباً دو ماہ صاحب فراش رہ کر اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ آپ نے اپنی یادگار تین بیٹے اور تین ہی بیٹیاں اور بے شمار پوتے۔ پوتیاں۔ نواسے۔ نواسیاں چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

(آمین)

(مرزا محمد یوسف نیر مربی سلسلہ احمدیہ حلقہ سانگلہ ہل)

ذرا سوچیئے تو!

کیا آپ فارغ اوقات کو بامقصد طریق سے گذارنا چاہتے ہیں؟
کیا آپ اپنے مستقبل کو درخشاں و تاباں دیکھنا چاہتے ہیں؟
کیا آپ ہنر سیکھنے کے خواہش مند ہیں؟

اگر ایسا ہے تو!

آپ کے مستقبل کی ضمانت اور آپ کے ہنر سیکھنے کے شوق کو پورا کرنے کے لئے
آپ کی خدمت میں ہمہ وقت تیار

"انسٹی ٹیوٹ آف کامرس"

ایوانِ محمود۔ ربوہ

اوقات معلومات ۲ بجے بعد دوپہر

خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں!

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی سہ ماہی کے اختتام پر سو فیصدی بجٹ پورا کرنے والی مجالس انصار اللہ کے نام حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے پیش ہوں گے۔

اس سال کی پہلی سہ ماہی اسی ماہ کے آخر میں ختم ہو گی۔ مجالس انصار اللہ کے ناظمین اور زعماء صاحبان کوشش فرمائیں کہ اسی میعاد تک ان کا بجٹ پورا وصول ہو جائے اور وہ اس دعائیہ فہرست میں شامل ہو کر امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی بابرکت دعا سے بہرہ ور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوشش میں برکت ڈالے۔ آمین (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خوشی کی دو تقریبات

میرے بیٹے برخوردار سید اشتیاق احمد صاحب ہاشمی کی تقریب شادی خانہ آبادی بفضل اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۳/۲ بروز اتوار کراچی میں سرانجام پائی۔ الحمدللہ۔ برات اسی روز کراچی ہی سے مکرم سید مسعود احمد صاحب نیازی کے مکان واقع "پیر الٰہی بخش کالونی کراچی" میں گئی اور رخصتی سے قبل محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے دعا کروائی۔ اگلے روز یعنی ۲۵/۲ بروز سوموار دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

مورخہ ۲۵/۲ بروز سوموار ہی میرے بیٹے سید محمد اجتبیٰ صاحب ہاشمی کا نکاح مبلغ ۷،۰۰۰/- روپیہ حق مہر پر سیدہ منورہ [illegible] صاحبہ ہاشمی بنت مکرم برادرم محمد ارشاد احمد صاحب ہاشمی بی۔ اے [illegible] سوسائٹی کراچی کے ساتھ محترم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ احمدیہ عالیہ کراچی نے پڑھا۔

احباب کرام سے درخواست ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو جانبین کے لئے ہر جہت سے بہت ہی بابرکت کرے۔ (آمین ثم آمین)

(سید حسین شاہ ۲/۱۶۲ کیمبل کالونی۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۳)

مسل نمبر ۲۱۵۵۹

میں طاہرہ صابرہ بی۔ اے بنت محمد عبد اللہ صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

زیور طلائی دو تولہ ایک ماشہ قیمت کم و بیش ۔/۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی جاؤں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الالمقر: طاہرہ صابرہ متعلمہ بی۔ اے۔ آشیانہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد: محمد عبد اللہ قریشی اڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ والد موصیہ۔ گواہ شد: انعام اللہ ہاشمی صدر جماعت احمدیہ لیاقت آباد (عم زاد موصیہ)

مسل نمبر ۲۱۵۶۰

میں منصور احمد ناصر ولد شیخ امیر احمد صاحب قوم شیخ قانون گو پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ماہوار آمد اس وقت ۔/۱۲۵ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا جاؤں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: منصور احمد ناصر ۹۳ عمر کالونی الفیض ملی روڈ لاہور۔ گواہ شد محمود احمد ولد محمد علی طاہر مصطفیٰ آباد۔ لاہور۔ گواہ شد: مظفر احمد ولد محمد ابراہیم صاحب مصطفیٰ آباد لاہور

مسل نمبر ۲۱۵۶۱

میں رقیہ بیگم زوجہ سید عبد الرشید صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۴/۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

(۱) حق مہر وصول شدہ ۔/۱۰۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی نو ماشہ قیمت ۔/۴۲۵ "

(۳) سلائی مشین پرانی قیمتی ۔/۱۵۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی جاؤں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ رقیہ بیگم زوجہ سید عبد الرشید صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد: سید عبد القیوم مکان ۱۸/۱۰ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد محمد یوسف ریٹائرڈ ایس پی مکان ۱۸/۱۰ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۶۲

میں ڈاکٹر بشیر احمد ولد قاضی محمد منیر صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ڈپٹی اسسٹنٹ سرجن عمر ۵۹ سال پیدائشی احمدی ساکن راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۹۰۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا جاؤں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ (ڈاکٹر) بشیر احمد مکان نمبر ۱۸ راوی روڈ لاہور گواہ شد شیخ محبوب الٰہی ولد شیخ منظور الٰہی لاہور۔ گواہ شد۔ محمد ارشد ولد محمد اسمٰعیل کاتب دارالصدر شرقی ربوہ

قرارداد تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اپنے ہنگامی اجلاس میں محترم ملک عبد اللطیف صاحب کی اچانک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔

مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ اخلاص اور فدائیت کا تعلق رکھتے تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رحمتوں اور فضلوں سے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین!

(ہم ہیں۔ ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم مرزا سعید احمد صاحب ابن مرزا نذیر علی صاحب مرحوم محلہ دارالصدر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مرزا نذیر علی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۱۵/۱۴ واقع محلہ دارالیمن الاٹ ہے۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درجہ ذیل وارثان ہیں جنہیں پلاٹ ۱۵/۱۴ واقع دارالیمن میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) مرزا حمید احمد صاحب (۲) مرزا کلیم احمد صاحب (۳) مرزا نسیم احمد صاحب پسران (۴) حمیدہ بیگم صاحبہ دختر

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

قابلِ فروخت سامان

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں جستی نالی دار چادریں اور لوہے کی پیٹری استعمال شدہ قابلِ فروخت ہیں ضرورت مند احباب دفتر سے رابطہ قائم کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا نواسہ عزیزم سہیل ظہور پانچ یوم سے انفلوانزا بخار میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر مشکور فرمائیں۔

(حکیم عبد الرحمٰن شاہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

(۲) میرا لڑکا محمد حفیظ اللہ خان جو بیرون ملک رہتا ہے ابھی تک اولاد نرینہ سے محروم ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اولاد نرینہ سے نوازے نیز پردیس میں اس کا خود حافظ و ناصر ہو۔

(زین العابدین محلہ دارالبرکات۔ ربوہ)

(۳) تمام اہل خانہ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری تمام پریشانیاں دور فرمائے۔

(دین محمد ولد چوہدری رسول خان احاطہ بیدیاں۔ ساہیوال شہر)

برائے فروخت

ربوہ میں ہر قسم کے شوز سینڈل مردانہ زنانہ اور بچگانہ کا ایک نفع بخش چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت موجود ہے۔ خواہشمند احباب

فرینڈز شوز سٹور گول بازار ربوہ

سے مزید تفصیلات کے لئے رجوع فرمائیں۔

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ کارڈ لکھ کر
مفت حاصل کریں
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۷/۶۰۶

حب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۴۲ روپے
دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے
زد جام عشق طاقت کا بہترین ٹانک کورس ۳۵ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ جات سالِ نو تحریکِ جدید اور عہدیداران کا فرض

بعض جماعتیں وعدہ جات تحریکِ جدید کے بارہ میں سمجھتی ہیں کہ اِس غرض کے لئے مرکز سے کوئی نمائندہ آئے تو کام کیا جائے گا۔ حالانکہ ہر جماعت میں مرکزی نمائندہ کا بر وقت پہنچنا امرِ محال ہے اِس لئے عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ خود وقتِ مقررہ پر وعدے مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ براہِ کرم اب مقامی طور پر آخری محاسبہ کیا جائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۵ مارچ تک مُہلت عنایت فرمائی ہے۔ اس کے بعد چونکہ مشاورت کی آمد آمد ہو گی اِس لئے مزید التواء کی کوئی گنجائش نہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

بجٹ صدر انجمن احمدیہ ۷۵-۱۹۷۴ء شائع ہو گیا

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا بجٹ سال ۱۳۵۳ ہش - ۱۳۵۴ ہش / ۱۹۷۴ء - ۱۹۷۵ء طبع ہو چکا ہے۔ یہ بجٹ فی الحال اُن جماعتوں کو بھجوایا گیا ہے جن کا بجٹ چندہ عام و حصہ آمد کم از کم ایک ہزار روپے سالانہ ہے۔ کئی جماعتوں کو تو بجٹ کی کاپیاں بذریعہ رجسٹری بھجوائی گئی ہیں۔ اگر کسی جماعت کو نہ ملا ہو تو جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب کے مطالبہ پر دوبارہ بھجوا دیا جائے گا۔

(ناظر بیت المال (خرچ) ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

گذشتہ سال کی طرح امسال بھی ہر سہ ماہی کے اختتام پر سو فیصدی بجٹ پورا کرنے والی مجالس انصار اللہ کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ اقدس میں دعاء کے لئے پیش ہوں گے۔

اِس سال کی پہلی سہ ماہی اِس ماہ کے آخر میں ختم ہو گی۔ مجالس انصار اللہ کے ناظمین اور زعماء صاحبان کوشش فرماویں کہ اس میعاد تک ان کا بجٹ پورا وصول ہو جائے اور وہ اس دعائیہ فہرست میں شامل ہو کر امامِ وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی بابرکت دعا سے بہرہ ور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوشش میں برکت ڈالے۔ آمین

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعوتِ ولیمہ

۳ مارچ ۱۹۷۴ء کو محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے، بی ٹی نے اپنے مکان حامد لاج دارالرحمت شرقی ربوہ میں اپنے بیٹے عزیز جاوید احمد صاحب بی۔ ایس سی لنڈن حال ربوہ کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے بزرگانِ سلسلہ۔ افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احبابِ جماعت شامل ہوئے۔ دعوت کے اختتام پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

عزیز جاوید احمد صاحب کا نکاح عزیزہ امۃ الرشید صاحبہ ایم۔ اے، بی ایڈ بنت محترم حکیم فضل الٰہی صاحب محلہ دارالرحمت غربی ربوہ سے قرار پایا ہے۔ ۲ مارچ ۱۹۷۴ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

درخواستِ دُعا۔ عاجزہ کی بیٹی عزیزہ امۃ الحی طلعت صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ بلیر چھاؤنی (کراچی ۹) کی شادی کو عرصہ انیس سال ہو گیا ہے مگر اب تک وہ اولاد سے محروم ہے۔ سب بھائی بہنوں کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عزیز بچّی کو صحت مند اور خدمتِ دین کرنے والی اولاد سے نوازے۔ (سعیدہ بیگم دارالرحمت وسطی ربوہ)

تقرر ڈائریکٹران ادارۃ المصنّفین ربوہ

(از یکم مئی ۱۹۷۴ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل احباب کو یکم مئی ۱۹۷۴ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء تک ادارۃ المصنفین ربوہ کا ڈائریکٹر مقرر فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو مفوضہ خدمت بہتر رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۱۔ محترم عبد السمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا ۔ صدر۔
۲۔ " چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ۱۶ گرے سین ہال روڈ۔ ایس۔ ڈبلیو ۱۸۔ لنڈن
۳۔ " مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید۔ ربوہ
۴۔ " مولانا ابو العطاء صاحب فاضل۔ ربوہ
۵۔ " مرزا خورشید احمد صاحب ایم۔ اے۔ ربوہ
۶۔ " مرزا غلام احمد صاحب ایم۔ اے۔ ربوہ
۷۔ " ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ
۸۔ خاکسار ابو المنیر نور الحق

(خاکسار ابو المنیر نور الحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنّفین ربوہ)

دُعائے مغفرت

میرا بڑا لڑکا عزیزم منصور احمد ۳ مارچ ۱۹۷۴ء بروز اتوار صبح بعمر قریباً ۳۲ سال اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گیا ہے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم محترم عبد اللطیف صاحب کپور تھلوی کا داماد تھا۔ اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ سات ماہ کا ایک لڑکا چھوڑ گیا ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(حافظ مبارک احمد دارالرحمت شرقی ربوہ)

(۲) محترمہ فضل خیر صاحبہ اہلیہ ملک محمد خورشید صاحب ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ او ساہیوال ۵ مارچ ۱۹۷۴ء کو اپنے داماد ملک محمود احمد خان صاحب قلعہ گوجر سنگھ لاہور کے ہاں وفات پا گئیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

۶ مارچ کو مرحومہ کے بیٹے اور داماد ان کا جنازہ لے کر ربوہ آئے۔ نمازِ جنازہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصیہ ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔

احبابِ جماعت مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

مجلسِ انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی کا تربیتی اجتماع

مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی اپنا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۱۶-۱۷ مارچ ۱۹۷۴ء کو منعقد کر رہی ہے۔ دیگر علماء کرام کے علاوہ مرکز کی طرف سے نمائندہ بھی اِس اجتماع میں شمولیت کرے گا۔ انصار کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اِس اجتماع سے فائدہ اٹھائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴